مولانا شیخ محمد عادل ربانی

وَسْوَسَہ ایک خطرناک بیماری ہے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) إِلَٰهِ النَّاسِ (٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

"کہو کہ، 'میں انسانوں کے رب سے پناہ مانگتا ہوں (١) انسانوں کے بادشاہ سے (٢) انسانوں کے معبود سے (٣) چھپ کر وسوسے پھیلانے والے کے شر سے (٤) جو انسانوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (٥) جنّات اور انسانوں میں سے (٦)۔" (قرآن ١١٤)۔ صادق الله العظیم۔

ہر آدمی کو وسوسے آتے ہیں؛ یہ شیطان کی طرف سے آتے ہیں۔ وسواسہ مَطْلَب چیز کو ویسی نہ دیکھنا جیسی کی وہ حقیت میں ہوتی ہیں، بلکے انھے مشکل کرنے کی خواہش رکھنا۔ یہ وسوسہ ہوتا ہے۔ وسوسے بہت سی قسم کے ہوتے ہیں۔ کچھ پاک صفاہی کے بارے میں، اور وغیرہ۔ کچھ ہیں جو لوگوں کے درمیان خود کو دیندار ظاہر کرتے ہیں لیکن دوسروں کے لیے معاملات کو مشکل کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "نماز خشوع (عاجزی) کے ساتھ پڑھو۔ تمہیں اسے آہستہ آہستہ پڑھنا چاہیے۔ دو رکعت سو سے بہتر ہیں۔" اب جب تم ایسا کہتے ہو، کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے، "میں نماز نہیں پڑھ سکتا،" اور دو تین بار کوشش کرے گا۔ پھر شاید وہ نماز بالکل ہی پڑھنا چھوڑ دے۔ وہ کہہ سکتا ہے، "میں غسل/وضو نہیں کر سکتا،" اور لہٰذا جب وہ یہ نہ کر سکے تو نماز نہیں پڑھ سکے گا۔

ایسے بہت سے نادان لوگ ہیں۔ بہت سے لوگوں میں حکمت کی کمی ہے۔ الله عزوجل فرماتا ہیں دوسروں کے لیے آسانی فراھم کرو۔ ہمارے رسول صلی الله علیہ وسلم فرما تے ہیں دوسروں کے لیے آسانی فراھم کرو۔ معاملات کو مشکل مت کرو۔ جو کچھ وہ پڑھنا چاہیں انہیں پڑھنے دو۔ پھر چاہیں یہ سمجھ کے ساتھ پڑھیں یا بغیر سمجھے، یہ موضوع سمجھنے کے بارے میں نہیں ہیں۔ یہ ایسا ہیں کہ۔ جیسے وہ کہتے ہیں– یہ اپنے آپ ہی ہو جانا چاہیے۔ "نہیں، تمہیں یہ کرنا ہی ہوگا۔" ہم کس زمانے میں جی رہے ہیں؟! یہ ایک ایسا زمانہ ہے جہاں لوگ کچھ بھی ٹھیک سے کرتے ہی نہیں ہیں۔ اور تم کہتے ہو، "نہیں، توجہ دو، یہ اچھا تھا، یہ قبول ہوا، یہ نہیں ہوا۔" الله عزوجل کے بنائے ہوئے آسان معاملات کو مشکل بنانے والے تم ہوتے کون ہو!

آسانی فراھم کرو، آسانی فراھم کرو۔ کسی بھی وسوسے میں مت پڑو۔ یہ ایک خطرناک بیماری ہے۔ ایک بار انسان کو لگ گئی، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، پھر وہ نماز چھوڑ دے گا، اور عقل بھی کھو دے گا۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سب کچھ، ہر چیز بری ہو جائے گی، خیر کے بدلے۔ جو جس طرح بھی پڑھ سکتا ہے پڑھ لے! اس میں خشوع یا کچھ اور ضروری نہیں۔ جو "خشوع" کے لیے کہتے ہیں وہ منافق ہیں۔ ہمارا دین بہت آسان ہے، آسانی فراہم کرو۔ مشکل مت کرو۔ اللہ عزوجل کا بندہ بنو۔ مت سوچو، "میں بہتر کروں گا، اس آدمی نے، اس عالم نے یہ کہا، اس نے ایسے کیا، میں اسے ایسے کروں گا۔" ایسا مت کرو، بس نماز پڑھو۔ اپنی نماز ادا کرو۔ وضو جلدی کیا کرو۔ نماز جلدی سے پڑھو۔ کبھی کبھی لوگ پوچھتے ہیں، "تم اتنی جلدی کیوں پڑھ رہے ہو؟" جلدی پڑھو پھر دماغ میں کوئی وسوسہ نہیں آتا۔ جلدی پڑھو اور اپنا فرض ادا کر دو، بس۔ یہ بھی انہیں پسند نہیں، "اب تم اپنے فرائض کیسے ادا کر رہے ہو؟" اللہ عزوجل اسے قبول فرماتا ہیں، لیکن تم نہیں۔

یہ نادان لوگ اس آخر زمانے میں بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ دین اور حق کے راستے سے بھٹکانے کے لیے ہر قسم کے شیطان موجود ہیں۔ اور اگر تم ایسا کرو گے، خود کو عالم یا استاد ظاہر کرتے ہوئے– لوگ پہلے ہی بھٹکے ہوئے ہیں، پھر وہ بالکل ہی چھوڑ دیں گے تو اور بھی برا ہو جائے گا۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

لہٰذا، وسوسوں میں مت پھنسو۔ ایک بار یہ (وسوسے) کسی جگہ سے داخل ہو گئے تو اس سے نجات حاصل کرنا مشکل ہے۔ پھر تم ایک ڈاکٹر سے دوسرے ڈاکٹر، عالم سے دوسرے عالم تک بھاگتے رہو گے، پتا نہیں کہاں سے۔ اس لیے، خیال رکھو۔ آسانی فراہم کرو۔ ان باتوں پر دھیان مت دو، "یہ تمہارے لیے قبول ہوا، یہ نہیں۔" اللہ ﷻ قبول فرمائیں، انشاءاللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۷ فروری ۲۰۲۶ / ۱۹ شعبان ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول